# اتوار 4 اکتوبر، 2020

## مضمون۔ غیر واقعیت

## سنہری متن: 1 کرنتھیوں 3 باب 19 آیت

---

دنیا کی حکمت خدا کے نزدیک بے وقوفی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔“

---

جوابی مطالعہ: رومیوں 16 باب 17 تا 19 آیات

افسیوں 4 باب 14، 15 آیات

رومیوں 16 باب 20 آیت

17۔ اب اے بھائیو! میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے بر خلاف جو تم نے پائی ہے ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔

18۔ کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دلوں کو بہکاتے ہیں۔

19۔ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہو گئی ہے اِس لئے میں تمہارے بارے میں خوش ہوں لیکن یہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی کے اعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے بھولے بنے رہو۔

---

14۔تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے نہ پھریں۔

15۔بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔

20۔اور خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تمہارے پاؤں سے کچلوا دے گا۔

## درسی وعظ

# بائبل میں سے

## 1۔ یعقوب 1باب16،17،21آیات

16۔اے میرے پیارے بھائیو! فریب نہ کھانا۔

17۔ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

21۔اِس لئے ساری نجاست اور بدی کے فُضلہ کو دور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبول کر لو جو دل میں بویا گیا اور تمہاری روحوں کو نجات دے سکتا ہے۔

## 2۔ 1 سلاطین 18 باب 17 تا 19، 21 تا 26 (تا دوسرا)، 30، 33 تا 36، 38، 39 آیات

17۔ اور جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اے اسرائیل کے ستانے والے کیا تُو ہی ہے؟

18۔ اُس نے جواب دیا میں نے اسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے باپ کے گھرانے نے کیونکہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور تُو بعلیم کا پیرو ہو گیا۔

19۔ اِس لئے اب تُو قاصد بھیج اور سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دستر خوان سے کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر میرے پاس اکٹھا کر دے۔

21۔ اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آ کر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواڈول رہو گے؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا۔

22۔ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک میں ہی اکیلا خداوند کا نبی بچ رہا ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں۔

23۔ سو ہم کو دو بیل دیئے جائیں اور وہ اپنے لئے ایک بیل چُن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور میں دوسرا بیل تیار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھروں گا اور نیچے آگ نہیں دوں گا۔

24۔ تب تم اپنے دیوتا سے دعا کرنا اور میں خداوند سے دعا کروں گا اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے وہی خدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اُٹھے خوب کہا!

25۔ سو ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا تم اپنے لئے ایک بیل چن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کیونکہ تم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دعا کرو لیکن نیچے آگ نہ دینا۔

26۔ سو انہوں نے اُس بیل کو لے کر جو اُن کو دیا گیا اُسے تیار کیا اور صبح سے دوپہر تک بعل سے دعا کرتے اور کہتے رہے اے بعل! ہماری سن، پر نہ کچھ آواز آئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔

30۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا میرے نزدیک آ جاؤ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دیا گیا تھا مرمت کیا۔

33۔ اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر انڈیل دو۔

34۔ پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ پھر اُس نے کہا سہ بار کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بار بھی کیا۔

35۔ اور پانی مذبح کے گردا گرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی۔

36۔ اور شام کو قربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اے خداوند ابراہیم اور اضحاق اور اسرائیل کے خدا! آج معلوم ہو جائے کہ اسرائیل میں تُو ہی خدا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حکم سے کیا ہے۔

38۔ تب خداوند کی آگ نازل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹی سمیت بھسم کر دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔

39۔ جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو منہ کے بل گرے اور کہنے لگے خداوند ہی خدا ہے! خداوند ہی خدا ہے!

## 3۔ یرمیاہ 9 باب 6 (سے) آیت

6۔۔۔خداوند فرماتا ہے فریب ہی سے وہ مجھ کو جاننے سے انکار کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 4۔ 2 تھسلنیکیوں 2 باب 3،4 آیات

3۔ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔

4۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدِس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔

## 5۔ متی 24 باب 1 (یسوع)، 4 (یسوع) تا 7، 10 تا 14 آیات

1۔ اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔

4۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔

5۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔

6۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہو گا۔

7۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔

11۔اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔

12۔اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

13۔مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔

14۔اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہو گی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔تب خاتمہ ہو گا۔

# سائنس اور صحت

## 1۔ 24:472(سب)۔26

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔

## 2۔ 24-10:275

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہئے۔روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جُڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔یہ اُس کی

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خصوصیات ہیں، یعنی لا متناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد الطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔ لہٰذہ حقیقت میں سبھی کچھ عقل کا اظہار ہے۔

## 3۔ 273: 1۔9، 29۔9

مادہ اور اِس کے گناہ، بیماری اور موت کے دعوے خدا کے خلاف ہیں اور اُس سے جاری نہیں ہو سکتے۔ مادی سچائی کوئی نہیں ہوتی۔ جسمانی حواس خدا اور روحانی سچائی کی آگاہی نہیں حاصل کر سکتے۔ انسانی عقیدے نے بہت سی ایجادات دریافت کی ہیں، مگر اُن میں سے کوئی ایک بھی الٰہی اصول کے بغیر الٰہی سائنس کے ہونے کے مسئلے کو حل نہیں کر سکتی ہے۔ مادی قیاس کی تفرقات سائنسی نہیں ہیں۔ وہ حقیقی سائنس سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ وہ الٰہی قانون پر بنیاد نہیں رکھتے۔

سائنس دکھاتی ہے کہ مادہ، فانی آراء اور عقائد کے ساتھ متصادم ہوتے ہوئے ہر دور میں غلطی کے اثرات کو خارج کرتا ہے، لیکن جب فوری اور مستقل بنیادوں پر اِس کی مخالفت کرسچن سائنس کی جانب سے ہوتی ہے تو فانی عقل کا ماحول اخلاق اور موت کے لئے تباہ کن نہیں ہو سکتا۔ اِس ذہنی غلاظت کے لئے سچائی اور محبت زہر مار ہیں، اور یوں یہ وجودیت کو تقویت دیتے اور برقرار رکھتے ہیں۔ حواسِ خمسہ سے حاصل شدہ غیر ضروری علم محض عارضی، فانی عقل کا نظریہ، فہم کا نتیجہ ہے نہ کہ روح، جان کا، اور یہ اُس سب کی علامت پیش کرتا ہے جو بد اور زوال پذیر ہے۔ فطری سائنس، جیسا کہ عموماً اِسے کہا جاتا ہے، حقیقتاً فطری نہیں اور نہ سائنسی ہے کیونکہ یہ مادی حواس کی گواہی سے جنم لیتی ہے۔

## 4۔ 2:146 (دی)۔12

قدیم مسیحی معالج تھے۔ مسیحت کا یہ عنصر کھو کیوں گیا ہے؟ کیونکہ ہمارا مذہبی نظام کم و بیش ہمارے طبّی نظاموں کے زیر اطاعت ہو گیا ہے۔ پہلی بت پرستی مادے پر یقین تھا۔ سکولوں نے خدائی پر ایمان کی بجائے، منشیات کے فیشن پر ایمان کو فروغ دیا ہے۔ مادے کے اپنے ہی مخالف کو تباہ کرنے کا یقین رکھتے ہوئے، صحت اور ہم آہنگی کو قربان کر دیا گیا ہے۔ اس قسم کے نظام روحانی قوت کی وحدت سے بنجر ہوتے ہیں، جس کے باعث مادی فہم سائنس کا غلام بنایا جاتا ہے اور مذہب مسیح کی مانند بن جاتا ہے۔

## 5۔ 28:186۔12

فانی عقل خودی سے بے بہرہ ہوتی ہے، وگرنہ یہ خود فریب کبھی نہ ہوتی۔ اگر فانی عقل جانتی کہ بہتر کیسے بننا ہے، تو یہ بہتر بن جاتی۔ چونکہ اِسے خود کے علاوہ کسی چیز پر یقین رکھنا ہے، لہٰذہ یہ مادے کو بطور دیوتا تخت نشین کرتی ہے۔ دوسرے دیوتا رکھتے ہوئے اور ایک سے زیادہ عقلوں پر یقین رکھتے ہوئے، انسانی عقل ابتداء ہی سے بت پرست تھی۔

چونکہ بشر فانی وجودیت پر بھی غور نہیں کرتا، تو وہ سب جاننے والی عقل اور اُس کی تخلیق سے کس حد تک بے خبر ہو گا۔

یہاں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے نام نہاد مادی فہم خود کے خیالات کی اشکال تعمیر کرتا ہے، انہیں مادی نام دیتا ہے، اور پھر ان کی عبادت کرتا اور اُن سے ڈرتا ہے۔ غیر قوم کے اندھے پن کے ساتھ، یہ کسی مادی دیوتا یا دوا کو اس سے بڑھ کر ایک طاقت منسوب کرتا ہے۔ انسانی عقل کے عقائد اسے چراتے اور غلام بناتے ہیں، اور پھر اِس نتیجے کو ایک اور فریبی شخصیت، بنام شیطان، کے ساتھ منصوب کرتے ہیں۔

## 6۔ 8:166۔14

ایک محمڈن اپنی جان کی نجات کے لئے مکہ کی زیارت پر یقین رکھتا ہے۔ کسی شخص کی جان بچانے کے لئے ایک مشہور ڈاکٹر اپنے نسخہ اور ایک دواساز اپنی دوا کی طاقت پر یقین رکھتا ہے۔ محمڈن کا یقین ایک مذہبی بھرم ہے؛ ڈاکٹر اور دواساز کا یقین ایک طبّی غلطی ہے۔

## 7۔ 82:31۔5

طاقت کی عظیم تر ترقی کی جانب تیزی سے بڑھتے ہوئے گناہ اور عیاشی کی دنیا میں اس بات پر توجہ سے غور کرنا عقلمندی ہے کہ آیا متاثر کرنے والی عقل انسانی ہے یا الٰہی۔ جو کام یہواہ کے انبیاء نے کیا وہ بعل کے پرستار کرنے میں ناکام رہے، تاہم چالاکی اور فریب نظری نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ حکمت کے کاموں کے مساوی کر سکتے تھے۔

## 8۔ 263:7۔19

جب بشر اپنے وجودیت کے خیالات کو روحانی کے ساتھ جوڑتا ہے اور خدا کی مانند کام کرتا ہے، تو وہ اندھیرے میں نہیں ٹٹولے گا اور زمین کے ساتھ نہیں جڑا رہے گا کیونکہ اُس نے آسمان کا مزہ نہیں چکھا۔ جسمانی عقائد ہمیں دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ انسان کو غیر اختیاری ریاکار بناتے ہیں جو اچھائی پیدا کرتے ہوئے بدی پیدا کرتا ہے، فضل اور خوبصورتی کا خاکہ بناتے ہوئے بدنمائی بناتا ہے، جنہیں برکت دیتا ہے انہیں وہ زخمی کر دیتا ہے۔ وہ ایک عام غلط خالق بن جاتا ہے، جس سے یہ مانتا ہے کہ وہ ایک نصف خدا ہے۔ اُس کی ”چھوون امید کو خاک بناتی، وہ خاک جسے ہم سب نے اپنے قدموں تلے روندا۔“ وہ شاید بائبل کی زبان میں کہے گا: ”جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا، مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا وہ کر لیتا ہوں۔“

## 9۔ 403:14۔20

اگر آپ یہ سمجھ جائیں کہ یہ فانی وجود خود کار فریب ہے اور حقیقی نہیں ہے تو آپ صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔ فانی فہم متواتر طور پر فانی جسم کے لئے غلط آراء کے نتائج کو جنم دیتا ہے؛ اور یہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک حق فانی غلطی کو اس کی فرضی توانائیوں سے بر طرف نہیں کرتا، جو فانی فریب کے ہلکے سے جالے کو صاف کر دیتا ہے۔

## 10۔ 252:7۔14

جب جھوٹے انسانی عقائد اپنی بد دیانتی کے متعلق تھوڑا بہت جان لیتے ہیں، تو وہ غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ غلطی اور اِس کے اعمال کے بارے میں علم کو یہ تقدیم کرنی چاہیئے کہ سچائی کا فہم جو غلطی کو تباہ کرتا ہے، جب تک کہ ساری لافانی، مادی غلطی بالا آخر غائب ہو جاتی ہے، اور ابدی حقیقت، یعنی انسان روح سے اور روح کے وسیلہ پیدا ہوا ہے، اسے اپنے خالق کی حقیقی شبیہ کے طور پر سمجھا اور پہچانا جاتا ہے۔

# روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

## روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

# مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔